سوال

ایک ہی سورت دو رکعت میں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک ہی سورت دو رکعات میں پڑھی جاسکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح یا کسی دوسری نماز میں ایک ہی سورۃ بار بار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، پہلی رکعت میں ایک سورۃ پڑھی جائے اور وہی سورۃ دوسری رکعت میں بھی پڑھ لے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کا عموم ہے :

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ... سورة المزمل : 20

کہ ''یقینا آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب قریب دو تہائی رات، اور آدھی رات، اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتے ہیں، اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ تعالی کو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم اسے ہرگز نہ نبھا سکو گے، پس اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے توبہ قبول کی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو۔''

ابوداود نے معاذ بن عبد اللہ الجھنی سے بیان کیا ہے کہ جہینہ قبیلہ کے اس شخص نے انہیں بتایا کہ انہوں نے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز کی دونوں رکعتوں میں

إذا زلزلت الأرض زلزالها

پڑھی، مجھے علم نہیں کہ رسول کریم ﷺ نے بھول کر ایسا کیا یا کہ انہوں نے عمدا ایسا کیا؟" سنن ابوداود حدیث نمبر (816) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے

عبد العظیم آبادی کہتے ہیں :

''صحابی کا اس میں تردّد کہ آیا نبی کریم ﷺ نے عادت سے ہٹ کر دوسری رکعت میں وہی سورۃ جو پہلی رکعت میں پڑھی تھی کو دہرانا کیا غلطی سے تھا یا کہ اس کے جواز کے لیے عمدا

ایسا کیا؟ تو یہ امت کے لیے مشروع نہیں ہوگا، تو اس طرح کہ آیا وہی سورۃ دوسری رکعت میں دہرانی مشروع ہے یا نہیں جب اس میں تردد ہو تو پھر نبی کریم ﷺ کا فعل مشروعیت پر محمول کرنا زیادہ اولیٰ ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ کے افعال میں اصل مشروعیت ہی ہے، اور نسیان اور بھول اصل کے خلاف ہے۔'' دیکھیں: عون المعبود (23/3)

نسائی اور ابن ماجہ نے ابوذر سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک ہی آیت پر ٹھہر گئے اور اسے بار بار دہرانے لگے: وہ آیت یہ تھی:

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سنن نسائی حدیث نمبر (1010) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1350) علامہ البانی نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے

اور امام بخاری نے ابو سعید خدری سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بار بار 'قل ھو اللہ اَحد' پڑھتے ہوئے سنا تو صبح وہ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے اور اس کا ذکر رسول کریم ﷺ کے سامنے کیا، گویا کہ وہ شخص اسے کم تصور کرتا تھا، تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

«وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ»

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بلاشبہ یہ قرآن کے ایک تہائی کے برابر ہے۔''

اور ایک روایت میں ہے:

''نبی کریم کے دور میں ایک شخص رات کی نماز میں صرف قل ھو اللہ احد ہی پڑھتا تھا اس کے علاوہ کچھ نہیں۔''

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اس سورۃ کو تکرار سے پڑھنے کو صحیح قرار دیا ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (5014).

حافظ ابن حجر کہتے ہیں:

''وہ پڑھنے والے شخص قتادۃ بن نعمان تھے، امام احمد نے ابی الھیثم عن ابی سعد کے طریق سے بیان کیا ہے کہ ''قتادۃ بن نعمان ساری رات صرق قل ھو اللہ اَحد پڑھتے رہے اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا" الحدیث.

اور دار قطنی نے اسحاق بن الطباع عن مالک کے طریق سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

"میرا ایک پڑوسی قیام اللیل میں صرف قل ھو اللہ احد ہی پڑھتا ہے" انتہی

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی کتاب قرآن مجید حفظ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی